سوال

(74) سجدہ سہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسبوق سے اگر نماز میں بھول چوک ہو جائے تو کیا وہ سجدہ سہو کرے اور کب کرے ؟ نیز مقتدی سے اگر بھول چوک ہو جائے تو کیا اسے سجدہ سہو کرنا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی سے اگر نماز میں کوئی بھول چوک ہو جائے اور شروع ہی سے وہ امام کے ساتھ جماعت میں شامل ہے تو اسے سجدہ سہو نہیں کرنا ہے بلکہ اس کے اوپر امام کی اقتدا واجب ہے لیکن جو مسبوق بعد میں جماعت میں شامل ہو وہ اپنی نماز کا فوت شدہ حصہ پورا کرنے کے بعد سجدہ سہو کرے جیسا کہ سوال نمبر58 اور59 کے جواب میں گزر چکا ہے خواہ اس کی یہ بھول چوک امام کے ساتھ ہوئی ہو یا بعد میں فوت شدہ نماز کی قضا کرنے کی حالت میں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 136

محدث فتویٰ